منشورِ محمدی

منشورِ محمدی الٰہی | شایع ہو نہ ماہ تا باہی | انجیل و زبور ہے ہو دایم | صد بار مغفر و مباہی
فرمانِ سولان سلف ساختہ مرفوع | توقیع خطِ آیتِ منشورِ محمدؐ | توریت و ہم انجیل بر افتاد ز انجیل | چون گشت علم رایتِ منشورِ محمدؐ

نمبر ۲۱ | مورخہ ۲۵ رجب المرجب سنہ ۵۴ ہجری مطابق ۱۶ اگست سنہ ۷۳ع | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشورِ محمدیؐ

سالانہ قیمت مع محصول ڈاک جسکی قیمت کل خریداروں سے پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچھ شرط نہین جن صاحبون کو اس پرچہ کی نسبت کچھ خط و کتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام **محمد شریف** مہتمم و مالک مطبع و اخبار منشورِ محمدی واقع مکہ معظمہ کے نام روانہ فرماوین مگر شرط یہہ ہی کہ اپنا نام صاف و نام شہر محلہ مکان وغیرہ بخط واضح لکھا کرین والا نہ سکی تعمیل ہرگز وقوع مین نہ آوے گی

غزل

عرش برین ہی صدر مکان محمدی — واللہ دو جہان ہی آن محمدیؐ
ہرگز ہوائی نفس سے کرتا نہین کلام — اللہ کی زبان ہی زبان محمدیؐ
آب سخن ہی مردون کو مایۂ حیات کا — ہان چشمۂ خضر ہی دہان محمدیؐ
اللہ ری اوج قدر و شرف واہ رے وقار — کونین سے دو چند ہی شان محمدیؐ
شمرہ دسیکا ہی دم عیسیٰ کا معجزہ — اعجاز سر بسر ہے بیان محمدیؐ
ابرو کا ہی ہدف دل کفار نابکار — تیر افگن اجل ہی کمان محمدیؐ
درک عقول عشرہ سے خارج ہی اسکا وصف — ذات خدا ہی مرتبہ دان محمدیؐ
حسنین پر نثار دل و جان کیجئے — گر ایک دل تو ایک ہی جان محمدیؐ

انگشت کے اشارہ سے شق القمر کیا — اعجاز دیکھہ تاب تو ان محمدیؐ

اوتار ہنودونکی مذمت اور سگ رام لچھمن کا مقابلہ ببر محمدؐ سے

جناب مکرمی محمد شریف صاحب ناظم انجمن ترقی طریقہ محمدیہ دام عنایتہ
بعد تسلیم ملتمس خدمت انور مین ہون کہ پنڈت صاحب یعنے سگ رام
لچھمن معہ چند اور پنڈتان ماہران علم بید کے بغرض مباحثہ آئے اور
اپنے بھگوانان و اوتاران و دیوتان کی شاد صفت بخشادہ پیشانی
کرنے لگے اور یہان تگ کہ سب کو بھگوان بنا کر آسمان پر اوٹھا کر
رکھدیا اور خصوصا اندر دیوتا اور چند رمان لور جا دیو اور برہمنڈ

ہو سکیگا - خیر ترکی کا خدا حافظ و ناصر اور حامی و مددگار ہی ہم کو
ترکی کیطرف سے کچھ پروا نہین کہ سلطان یعنے فرمان روا ترکی
کا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کا خلیفہ ہی آخر
کو کافر روسیہ پر فتح پائیگا اور دین کا پھریرہ اسکے ملک مین
اوڑائیگا ابھی یہہ کچھ معلوم نہین ہوا کہ قسطنطنیہ مین کیا کیا تجویزین
ہو رہی ہین جو کچھ کارروائی صاحبان ترک سے ظہور مین آئیگی
خواہ نخواہ وہ بہت ہی کارآمد و مناسب وقت ہوگی مگر ہمنے
اوپر کو جو کچھ بیان کیا ہی وہ ہمارا قیاس بیان ہی - حاصل کلام
اب فوج ظفر موج ترکیہ نے چاروں طرف سے اکٹھی ہو کر نہایت
استقلال و تمردی سے یورش کی ہی روسیون کو اب سنبھال
انکی دشوار ہو جاویگی رفتہ رفتہ قدم اپنے جماتے چلے آئینگے
تھے اب تو ایکدست پانون اُکھڑ ہی جاوینگے اور ترکیون کے
ہاتھون چپکے انکے چھٹ ہی جاوینگے اور روسیون کو اسپر
شکست پر شکست ہی نصیب ہوگی چنانچہ ۲۰ جولائی کو پلونہ نامی
مقام مین جو روداتیوب پر مستحکم ہی اس مقام کے پاس جمادی
سے روسیون نے عبور کیا ایک جنگ جو وقوع آئی اور اسمین ترکیون
ہی کو فتح و نصرت ہوئی اور تحفہ شجاعت و جوانمردی کا انہین
بہادرون کو نصیب ہوا اور اس جنگ مین روسی خود اپنی شکست
و ہزیمت کے قایل ہو کر اپنی جانب ۱۳۰۰۰ سپاہ کے مارے
جانے کا اقرار کرتے ہین - غرضکہ ترکی لشکر روسیون کے رستہ
بند کر دینے کے واسطے دھمکا رہا ہی اگر ترکی لوگ اس واسطے
کو روک دین تو روسیون کے رسد کی راہ بند ہو جاویگی اور
اسوقت مین روسی فوج کا جو قریب قسطنطنیہ کے آگئی ہی گویا پنجرہ
مین پھنسی جانا ہوگا - روسی فوج جو کوہ بالکن سے اتر کر آئی ہی
اگر اسکے راستے کو کاٹ ڈالکر بند کر دین تو روسیون کو اس
صورت مین پھر اپنے ملک کی طرف سلامتی کے ساتھ واپس ہونا
بہت دشوار ہو جاویگا ورنہ وہ اپنے ملک کو لوٹ سکتے نہ
اسطرف کو بڑھ آسکتے ہین بیچ مین پھنسے جاکر کام اونکا تمام کر دیا
جائیگا دیکھنا کہ خدا ہم کو ایسی خوشخبری کب سناتا ہی
روسیون کی جو زور و تعدی کی اب کچھ حد و انتہا نہین رہی
یہان تک کہ انہون نے طریقہ ظلم کا اختیار کر رکھا ہی کہ ابھی سے
مسلمان رعایا کو ناحق و نارواقتل کرنا اور انکے دامن عزت
و ابرو مین داغ لگانا شروع کر دیا ہی ابتو اسکا ظلم و غضب جو
کچھ دل مین بھرا ہوا تھا حد سے بڑھ کر گیا اور اسمین ان ظالمون
و متعصبون نے کوئی بات اٹھا نہین رکھی انکے دل کی بھڑاس
در و بست نکل گئی چنانچہ لیارڈ صاحب سفیر انگریزی مقیم
دربار قسطنطنیہ نے سرکار انگریزیہ کو اسکے ثبوت کی اطلاع کی
ہی اور لارڈ ابلی صاحب نے سرکار انگریز کی جانب سے لارڈ
اگسٹس لافٹس کے معرفت سرکار روسیہ کو اگاہی اسبات
کی کی ہی کہ اگر روسیون کا ظلم و ستم مسلمانون کی نسبت
اسیطرح ہوتا رہیگا تو اسمین بڑی خونریزی و کشت و خون
ہونیکا اندیشہ ہی یہہ نہایت افسوس کی بات ہی کہ بیچارے
اہل اسلام ظالم روسیہ کے پنجہ مین گرفتار ہو کر سخت ترکیان
اختیار رہے ہین اور بلا کی تکلیفین و مصیبتین جھیلا کرتے ہین اور
یہہ ذرا غور کرنیکا مقام ہی دیکھئے کہ روسیون نے مسلمانون
کے عورات و اطفال پر کسقدر دست درازی کی اور کر رہا ہے

جو ہوا ایک طرف ہے انکی جہ وجفا کی سطرح کی ہو رہی ہی مگر بہت تاسف ہوتا ہی کہ کوئی اسکو پوچھنے والا اور
روکنے والا نہین کہ کیون ان سطرح کا غضب ڈھا رہا ہی اور بیہودگیا
اندھیر مچا جاتا ہی۔ اور اسیطرح لاکہہ بک بک کئے جاو کچھ
توشنوائی ہوتی ہی نہین ہی سچہ ہی نقار خانہ مین طوطی کی
آواز کب سنی جاتی ہی معلوم نہین کہ خدائے عزوجل کب روسیہ
کو نیست ونابود کریگا اور اس کے ملک کو تباہ اور اسکی قوم کو نار
کر دیگا۔ روس مسلمانون کا سخت دشمن ہی اور اقوام نصاریٰ
مین خصوصا روسیہ کو جہ قدر تعصب وخبث مسلمانون سے
ہی دوسری قوم کو شاید اس سے کچہ ہی ہوگا تعصب روس تو
دیکہئے کہ اپنے ممالک مین مسلمانون کو قرآن شریف اور نماز پڑہنے
سے منع کرتا ہی بلکہ پڑہنے دیتا ہی نہین ہی چنانچہ اخبار
جوانب مین لکہتے ہین کہ صحوم قلعہ وغیرہ وجہ کہ مسلمانون کے
مسجدون نے جبکہ روس سے منحرف وبرخلاف ہو جاکر جناب
سلطان روم کی اطاعت قبول کر لی تو اسوقت وہان کے
مسلمانون نے حضرت سلطان سے کلام مجید چاہا سلطان نے
بترہا مصدوق قرآن شریف بھرے ہوے فورا روانہ کردئے
اسی سے صاف ظاہر ہی کہ روس کے برابر دنیا مین کوئی سخت
کافر نہین ہی اور مسلمانون کے نام سے ہزار دل جلتا ہی
ہی۔ سعید پاشا سفیر دولت انگریزی کو اسلامیون کی
روسی لوگ ظلم وتشدد کے سلسلہ کو توڑتے کہا کہ اگر ایسے ہی
جاری رکہینگے تو اسکا انتقام اور بدلہ بھی بہت سخت خرابی
کے ساتھ لیا جاویگا یعنے خود بخود عیسائیون کے بہت سخت

اور بہت بڑی خونریزی ہوگی پس اس وقت مین یاد رکہئے کہ
جناب سلطان اس خونریزی کے جوابدہ نہونگے صاحبان انگریز
بھی جناب سلطان کی اعانت وحمایت پر مستعد وآمادہ ہوے
ہین اور سیواسطے جنگی تیاریان کر رہے ہین مگر لارڈ سالسبری
صاحب اسکے برخلاف راے دیکر مانع آتے ہین اور دیکھئے یہ ہے
ہین کہ اگر فوج انگریزی لشکر سلطانی کی امداد کو روانہ ہوگی تو مین
اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جاونگا معلوم نہین کہ لارڈ صاحب کے
دلمین ترکی کے طرف سے یہہ کیسے خار بھرے ہوے ہین جو اپنی
بات پر قایم رہکر مرغی کی ایک ہی ٹانگ کہہ رہے ہین روسیہ نے
کیا وہ نہین کچہ باغ سبز دیکہا یا ہی کہ وہ ترکی کی نسبت بے طرح
برخلافیان ظاہر کرتے ہین شاید ترکیون نے اسوقت مین جبکہ
لارڈ صاحب قسطنطنیہ گئے تھے انکی کچہ خدمت کی ہوگی جب تو یہہ صاحب
ترکیون سے ڈرتے اور جلتے ہین اب ہم جمیع اہل اسلام کی خدمت
شریف مین یہہ التماس کرتے ہین کہ تمام صاحبان مساجد مین جمع
ہوکر جناب امام المسلمین کی فتح ونصرت کے واسطے بڑی الحاح وتضرع
کے ساتھ دعائین مانگین کیونکہ جناب سلطان کی اب نہایت نازک
حالت ہی اور وہ بڑی مشکل مین پھنسے ہوے ہین اور انکی نصرت
وعزت گویا دین اسلام کی نصرت وعزت ہی فقط شمس الاخبار مدراس

تنبیہ

جانب جمیع مسلمین ہونی قیامت ہی کہ اوپر ہمارے سلطان روم خلد اللہ
ملکہ وسلطنتہ پر روس کی جو بیحس وحشت انداز ہی اور ہر علماے کا لعوام
کی زبان مخالفت مین دین متین کے دراز چند روز کے بیشتر
علماے محققین نے اس باب جواز پر پڑہنے قنوت صلوۃ خمسہ مین

علی الخصوص ایسے وقت پر آفت مین فتوا دیا ہی سو بعضی علمای
تعصب شعار۔ ومخالف دولت عثمانیہ نمکوحرام سکنۂ دہلی نے اسکی
تردید مین قدم دہرا ہی۔ پس اسکا جواب الجواب درد دندان شکن
علمای محققین وفضلای محدثین سے لکھے جاکر عنقریب دہلی مین
طبع ہونے والا ہی۔ سب پر ظاہر ہی ہر وقت نازلہ صلوۃ خمسہ مین
قنوت کا پڑہنا سنت سید المرسلین وسیرت فقہاے محدثین بلا خلاف
ہی۔ چنانچہ اس بارہ مین ایک رسالہ بمبئی مین بھی بمواہیر علمای
بمبئی چھپ کر شایع ہوا ہی پس ایسے نازک وقت مین اتفاق علما
کا سب سے بہتر چیز ہی۔ ترک کرکے راہ مین تعصب واختلاف کے قدم
دہرانا علماے اہل اسلام کو سخت نازیبا ہی۔ وما علینا الا البلاغ

فتوحات روم

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا مراسلہ نویس مقام شملہ سے یکم جلائی کو دلیران روم
کی فتح وظفر کا حال اسطرح لکھتا ہی۔ پہلا جنگ جو بلگریا مین مابین افواج
روم وروس کے ہوا وہ کل یعنے ۳۰ جونکو واقع ہوا اور اسکا نتیجہ یہہ ہوا
کہ دلیران روم کو فتح حاصل ہوی۔ اسکی کیفیت یہہ ہی کہ جسوقت روسی
سستوا پر قابض ہو گئے تو روسی فوجین موضع بیلا پر جرہنے لگے
بیلا سستوا سے بیس میل کے فاصلہ پر واقع ہی۔ یہان رومی نے لاکھ
بڑی فوج جمع کی تھی اور روسیون کی آمد آمد کے منتظر تھے جب روسی وہان
آئے تو اک وحشتناک جنگ عمل مین آئی۔ دونون فوجون نے یہہ لڑائی
اسقدر کی کہ گویا اس لڑائی پر خاتمہ روم وروس ہی۔ سپہ سالار
فوج روم نے لگے ہی سے دیکھہ اپنی فوجونکو اچھی اچھی مقامون
پر رکھہ چھپوا دیا اور تمامی فوجین اسطرح تقسیم کی گئی تھین کہ ضرورت
پر سب فوجین یکجا ملجا ہین۔ روسیون نے بڑے زور وشور سے لڑائی شروع
کی اور اک سخت لڑائی ہونے لگی شروع سے تو پخانہ روم کے اگ
ایسی برسائی کہ روسی فوجین بڑی خونریزی ہوگئی اور روم کے پیدل
سپاہ نے بھی بڑی جوانمردی سے مقابلہ کیا رومی فوج نے اس لڑائی
کو ایسی جوانمردی سے نبہالا کہ روسی فوج باوجودیکہ بیشمار تھی مگر
سوائے فرار کے اوسکو کچھہ چارہ نہ لا روسی فوج تمامی میدان کو روسی
لاشون اور اک تعداد کثیر کو حالت نزع مین چھوڑ کر بھاگنے لگے
رومیون نے بھی دور تک اس بھاگتی فوج کا تعاقب کیا اور بھی خبرین
آئی ہین کہ جو پل روسیون نے سستوا پر باندہا تھا رومی جنگی کشتیون
نے اسکو توڑ دیا اور فی الحال روسیونکی آمد ورفت موقوف ہوگئی
ہی۔ اخبار مذکور کا مراسلہ نویس ۲۴ جلائی کو دوسری جنگ کی کیفیت
اسطرح لکھتا ہی۔ گذشتہ دوشنبہ کو یعنے دوسری جلائی کو روسیون
نے بار ثانی بیلا پر حملہ کیا جہان اشرف پاشا سرعسکر سے جو پل بیلا کو
آیا ہی اپنی فوج لیکر مقیم تھے روسی اس امر کی کوشش کرنے لگے
کہ توپین کی آڑ مین اپنی پیدل کو رومیون کے نزدیک کردین۔ رومی
فوجکے کمانیر نے روسیونکے اس مقصد کو پاکر اپنی توپونکو اور نامبند
آہستہ آہستہ توپ چھوڑنے کا حکم دیا روسی پیدل رومیون کی اس
حالت کو کمزوری پر خیال کرکے جلد بڑہنے لگی۔ یہانتک کہ روسی
قریب پل کے آگئے جب روسی نزدیک آگئے تو توپخانہ روم نے یکایک
ایسی آگ برسائی کہ روسی فوج بڑی پریشانی مین گرفتار ہوگئی اور
سپاہ روم جو لگے ہی سے مورچون مین چھپے ہوے اور گذرہون مین بیٹھے ہوے
تھے روسیونکو تین سو گز کے فاصلہ پر پاکر بکیبان شلک کرنے لگے اور
توپخانہ بھی بڑے زور سے آگ برسنے لگا اکطرف پیدل کی
شلکین اور دوسری طرف توپخانہ نے روسی فوج پر ایسی آگ برسائی

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف ناظم ومہتمم کے اہتمام سے چھپا

کی تعریف حد سے زیادہ کی بندہ نے جواب دیا کہ یہہ شخص جنکی آپ
تعریف کرتے ہین محض جاہل زناکار بدکردار فاسق فاجر حرامخوار
لغو گوتے اسپر سگ رام لچھمن صاحب دیگر ہمراہیان اونکے بہت کچھ
جھنجلائے اور یون بھونسنے لگے کہ تم نے کسطرح ہمارے بھگوانون او
دیوتاؤن کو بُرا کہا یا تو ثبوت اسبات کا دیجئے ورنہ آپکے
حق مین بہتر نہو گا کہا گیا کہ روایت کرتے ہین کہ ایک مرتبہ تمہارے
اندر دیوتا اوجہندر مان دیوتا اہلیا نام گوتم رکھہ کی بیوی پر عاشق
ہوے اور چندر مان نے ایک شب مرغ کی شکل بنکر وقت نیم
شب آواز دی گوتم رکھہ مرغ کی آواز سے صبح سمجھکر گنگا پر اشنان
کو تشریف لے گئی واپس آکر دیکھا کہ چندر مان دروازہ پر بنکہانے
کر رہا ہی اور اندر دیوتا اسکی جورو سے اجماع کرنے مین مشغول
ہین گوتم نے خفا ہوکر مرگ چھالا ماری اور سراپ دیا یعنے
بد دعا کی کہ داغ ضرب مرگ چھالا ابھی تگ موجود ہی اور اندر
خوف سے فرار ہوگیا اسکو بھی بد دعا دی کہ تو نے ایک فرح
کے خاطر اتنی محنت اوٹھائی تیرے بدن پر ہزار فرجین ہونگے
چنانچہ اسیوقت ہزار فرجین اونکے بدن پر نمودار ہوگئے جب
اندر دیوتا تمہارے موجب ندامت سے تالاب مین کنول کے پھول
کے جڈہ مین چھپ رہے پھر بعد مدت کثیر کے مہربانی اور دعا
سے لشن کے وہ فرجین دور ہوئین لیکن آنکھہ کی شکل پر بدل گئین
نشان زناکاری دونون کی انگ موجود ہی پنڈت صاحب
برے غور کا مقام ہی کہ چندر مان تمہارا معبود اور اندر بہشت
کا راجا اس رتبہ کے شخصون نے اس بیحیائی سے باہم ملکر ایک
عورت سے باری باری زنا کیا معاذ اللہ نعوذ باللہ پھر اونہین تم

بھگوان تصور کرو - اور لیجئے سگ رام لچھمن صاحب اپکی تسری
پرکرن جوگ بسشٹ کی اودہیا اول کے صفحہ ۱۵ مین لکھا ہوا
ہی کہ اہلیا گوتم کی جورو نہایت نیک چلن عورت اور فرمانبردار
اپنی شوہر کی تھی اور گوتم رکھیشر بھی آدمی ریاضت کش اور
صاحب کمال تھا اس باعث سے اوسکی عورت کو اندر قابو
مین نہ لاسکے ایکروز رکھیشر صاحب گھر سے باہر گئے اندر فوراً
رکھیشر کی شکل بنکر گھر مین داخل ہوے اور اہلیا کو بکرہ فوراً
تیر تمنا کو نشانہ مقصد پر لگا دیا اوسی حالت مین گوتم واپس
آئے اندر نے خائف ہوکر بلی کا روپ دھارن کیا اوسوقت
گوتم نے بد دعا دی - اور فصل سیوم سانگت پرت مہابھارت
دوسری اودہیا کے صفحہ ۳ مین لکھا ہی کہ دیوسرما برہمن
نے اپنے شاگردون سے کہا کہ اندر بڑا بدکار ہی بصورت گوتم
گون ظاہر ہوتا ہی تم میری عورت سے بہت ہوشیار رہنا
ہی کہ دست درازی نکر جاوے چنانچہ شاگردون نے اون کا
مقصد پورا ہونے دیا اور مہابھارت کے چھٹے کھنڈ مین
مین یہہ بھی مذکور ہی کہ ایک مرتبہ راجہ اپرچر شکار کو گیا جنگل
مین شہوت نے غلبہ کیا ناگاہ قطرہ منی نکل پڑا چنانچہ وہ قطرہ
پتی پر رکھکر اپنی بیوی کے پاس بھیجدیا وہ قطرہ فرسندہ
سے دریا مین گرچرا اوسکو ایک مچھلی نگل گئی اور وہ مچھلی
ایک اپشرہ یعنے بہشت کی عورت تھی برہمان کی دعا سے
مچھلی بن گئی تھی دس ماہ کے بعد ایک شکاری مچھلی کو پکڑ
راجہ اپرچر کے پاس لے گیا اوسکے پیٹ سے ایک لڑکی
نہایت خوبصورت نکلی اوسکو راجہ نے پرورش کرکے

حرام کیا یعنے اپنی لڑکی سے حالانکہ اوسنے یہہ بھی کہا کہ مین تجھ اپنی
ہون اور تیرے ہی نطفہ سے پیدا ہون میری فضیحت ہوگی مگر ایک
نہ مانا۔ اور قصہ رانی دروپدی اور پانڈون سے ظاہر ہی کہ بموجب
فتوی بیاس کے کہ ہنود کے نزدیک مہا پرس اور خدا پرست اور
رکھیشر کامل ہین پانچون نے ایک عورت سے نکاح کیا یعنے
جد ہشتر بھیم سین ارجن نکل سہدیو نی دروپدی
سے۔ یہہ امر کہ بموجب وید کے سخت ناروا ہی بلکہ درحقیقت
زنا ہی اور بیاس جی نے باوجود انکار عورت کے فتوی دیکر
ناجایز نکاح کرایا اور سری کرشن جی نے باوجود اتحاد کے
پانڈون کو اس حرکت بیجا سے منع نکیا اور نارد جی نے سب کو
یہہ صلاح دی کہ وقت شب پانچون اپنی اپنی باری مقرر کرلو
پنڈت صاحب آپکے وید و شاستر دیوتا مخلوق نیک
افعال کا نام ہی یہہ لوگ کیسے آپکے بھگوان اور اوتار تھے کہ
برابر فسق و فجور مین مبتلا تھے اور شہوت پرستی کا خلل
دماغ سے نہین جاتا تھا ایسے بد افعالون کو بادشاہ روی
زمین اور پیشوا اور معبود قرار دینا اور پھر اونکے واسطے جگ
اور ہوم کرنا صریح حماقت اور جہالت ہی اور ایسے بید و شاستر
کہ جنہونے ایسے بدکارون کو پیشوا بنایا نعوذ باللہ منہا۔ تم کو
شرم نہین آتی جو ایسے شخصون کو اچھا کہتے ہو اور بھگوان گرداتے
ہو اسبات پر سگ رام لچھمن صاحب دم بخود ہوکر چپ کی
طرح دم دباکر گھر کو بھاگ گئے اور کہا ہم بھی ایسے مسلمانون
کی برائی دریافت کرکے کل آونگے بندہ نے کہا بہت اچھا
اگر منظور خدا ہی تو پنڈت صاحب کو اب راہ راست پر لاتا

ہون ورنہ شعر باب زمزم و کوثر نتوان کرد کلیمی بخت کسی را
کہ با فتند سیاہ کار باقی آیندہ۔ راقم مدحان کارسپاہ

دعوی بر اثبات نبوت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وسلم

یہودی لوگ حضرت عیسی علیہ السلام کی نبوت کے قائل نہین بلکہ
زبان طعن و تشنیع دراز کرتے ہین اور انواع و اقسام کے توہمات
لاطائلہ مثبت نبوت آن جناب پیش کرتے ہین جنکے دیکھتے رونگٹے
بدن پر کھڑے ہوتے ہین بخلاف اہل اسلام کہ حضرت مسیح
کو نبی اولوالعزم و رسول برحق جانتے ہین یہان سے معلوم ہوا
کہ اہل اسلام نہایت حق پر ہین اور بڑے انصاف دوست
غیر متعصب ہین کسواسطے کہ اگر مطابق خیال خام عیسائیان جناب
رسول مقبول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسول برحق
نہوتے تو اہل اسلام بھی مثل یہود حضرت مسیح کی نبوت کے
قایل نہوتے اور بڑا بھلا کہتے نعوذ باللہ منہا اب بخوبی ثابت
ہوگیا کہ جیسے یہود کو نسبت نبوت مسیح علیہ السلام انکار ہی
اسی طرح سے نصاری کو نبوت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے انکار ہی پس یہہ انکار اونکا مثبت نبوت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم ہی اسلئے کہ یہود کے انکار سے نبوت مسیح کی غلط نہین
ہوسکتی اور انکار نصاری سے نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی باطل نہین ہوسکتی اور اگر عیسائی لوگ اسپر بھی اقرار حقیقت
مذہب اسلام نکرین تو بقول یہود نبوت مسیح کی بھی اختلال مین
رہینگے۔ نہ بعض محمدیان اگر حضرات نصارا تعصب کو کام
فرمائین اور مذہب اسلام کو حق نجانین تو سوائے خیال خام

اور خفاے حق کے کیا تصور کیا جاے اور اہل اسلام بموجب
حکم کتاب اللہ و کتاب رسول اللہ حضرت مسیح کی کسقدر عظمت
کرتے ہین اور توریت و انجیل ہر چند آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی نبوت و عظمت کے برابر خبر دے رہے ہین مگر عیسائی لوگ
باوجود این ہمہ ثبوت وافی و اخبار کافی بوجہ تعصب و شرارت
نفسی منکر نبوت محمدی ہین ای عیسائیو انصاف و حق کو ہاتھ
سے ندو اور مذہب اسلام کی حقیت کا عقیدہ رکھو اور توجیہات
واہیات باطلہ سے باز رہو اور اگر ہمارا مذہب حق نہوتا اور ہمارے حضور
کرامت ظہور جناب رسول مقبول نبی برحق نہوتے اور ہم نے
مذہب اسلام از خود ایجاد کرلیا ہوتا تو حضرت عیسیٰ کو کبھی نبی
نہ کہتے اور کسی نبی کو نبی نہ مانتے جیسے آتش پرست لوگ کہ اکثر
انبیا کو نہین مانتے صرف روز و شب ہی کو اپنا پیشوا اور نبی
مانتے ہین لاحول ولا قوۃ الا باللہ العظیم فقط

محمد عبد العزیز اعجاز رقم

خط

بخدمت جناب مکرم و معظم محمد شریف صاحب دام اقبالہ

بعد سلام سنت الاسلام اول ہزاران ہزار شکریہ اپنے
پروردگار عالم کے اوس فضل و بے شمار کا ادا کرتا ہی کہ جسکی
قدرت کاملہ سے یہہ اخبار نامدار منشور محمدی جاری ہے اور
حضور کے اس عنایات بے حساب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہی کہ جو یہہ اخبار
غمگسار بتائید پروردگار برابر عشرہ وار بلا قیمت و بلا محصول
ڈاک شروع نمبر سے ہنوز پہنچتا ہی مگر افسوس یہہ کرتا ہی کہ
باوجود برہنے حالات فقیر بہت سے اخبارات مین ناظرین کے

پوشیدہ نہین کہ جسکا یار و مددگار بجز ذات خالق لیل و نہار
دوسرا نہین اور صبر و توکل کی یہہ صورت کہ دس دس پانچ پانچ
فاقہ پر بھی وعظ دعوت اسلام پر سے بازار بمقابلہ مخالفین
چار چار گھنٹے برابر کھڑے ہو کر کرنا اور بحث مباحثہ بھی کرنا اور
صرف خدا کی قدرت سے جیتا کہ جسنے اپنا سچا دین ظاہر کرنیکو
ہم سے فاقہ مستون کو جہان بھر مین سے چن کر نکال لیا
اور معزورون کے مقابل کھڑا کیا کہ جنکو آج دنیا مین سب سے زیادہ
علم و عقل کا دعوی تھا اور نخا غرور توڑنے کو ہم سے گنوار
بے علمون کو واعظین و دلفاری لقب دیا اور جنکے وعظ سے
حکام سے ادنی تک سبکو خوش کیا جنکے رہنے کو گھر نہ
بدن پر کپڑا احجامت چھ مہینے تک بڑھی ہوی جوتا تنگ پتلون
نہین دس دس پانچ پانچ فاقہ کی ہو، پروا نہین ناظرین اخبارات
پوشیدہ نہین لیکن ہزارہا ناظرین بڑے بڑے رئیسا
کہ جنکے فیض بخشی کا مزہ ہند سے انگلستان تک اڑ رہا ہی
تعجب کا مقام ہی کہ اس گروہ واعظین و دلفاری
ہنوز کسیکو رحم نہ آیا کہ جو بغور انصاف کہا جاوے تو ان سے
بڑھکر اور کوی دوسرا واجب الرحم نہین اپنا تنابھی کوی
رحم نہین کرتا کہ بھلا اور زیادہ نہ ہوسکے تو جو کتب و اخبارات
رد دلفارا چھاپے جاتے ہین وہی اس گروہ کو ملا کرین تو
جو کچھ وہ اون کتب و اخبارات کا بیان کرینگے اوسکا اجر
ضرور اگر خدا نے چاہا تو مددگاران واعظین و دلفارا کو عطا ہوگا
سو اسکا تو ذکر کیا ہی کوی یہان تک بھی غور نہین کرتا کہ یہہ کون
ہین فرشتہ ہین یا انسان ہین کیا کھاتے ہین کیا پیتے ہین

کہان سے لاتے ہین اگر حضور کبھی بنظر شفقت بزرگانہ اپنے احباب
نامدارین درج فرماوین یہہ مسکین بخدمت جمیع صاحبان ناظرین
عالی شان بلند نام کے یہہ التماس کرتا ہی کہ ای صاحبو ذرا غور
فرماوا ور کرو کہ وہ لوگ تو خدا پر توکل کرکے رہجاتے ہین اور
تم اونکی بات تک نہ پوچھو اور نہ اونکی کچھہ عزت اور توقیر کرو بلکہ
مجنون دیوانہ سمجھو تو اس سے مخالفین کے آگے اسلام کی کیا صداقت
ظاہر ہوگی یہہ بات تو ظاہر ہی ہے کہ جب مسلمان ہی اسلام کی توقیر
عزت نکرین تو مخالفین اور زیادہ اوسکو ذلیل وخوار سمجھینگے
اسلئے کہتا ہی کہ اب جو ہوا وہ ہوا شام کا بھولا اگر صبح کو آجاوے
تو مضایقہ نہین اب غور کرنا چاہئے کہ جسکو جو توفیق ہو وہ کتب
واخبارات ردنصاری بذات خود یا دوسرے رفقا کو شریک
کرکے خریدین اور واعظین ردنصاری کو للہ دیا کرین اگر انکے
ہاتھہ سے تقسیم کرانیکی توفیق نہ ہو تو صرف اونکے وعظ کے لئے
تو ضرور دینا چاہئے۔

اسکے بعد عفو تقصیر کا امیدوار ہی کہ جو عرصہ سے کوئی نیاز نامہ
ارسال خدمت حضور نہین کیا سبب اوسکا یہہ ہی کہ اندنون باعث
قلت عدم فرصتی کے کہ بہت سے ریسان کے نام یہہ تحریر جاری
کی ہی کہ جب حمایت دین افضل العبادات ہی اور بغیر اسکے
کوئی عبادت مقبول نہین تو اب اس حمایت دین اور حفاظت
اسلام کا وقت کب آویگا وہ یہی وقت ہی کہ جب حد سے بڑھکر
توہین اسلام ہونے لگی اسواسطے اب یہہ فقیر چاہتا ہی کہ منشور
محمدی مین جو جو مضامین مختصر ہین اونکو نکال کر علیحدہ علیحدہ رسالے
بناے ہین وہ رسالہ دو زبان مین چھپوائی جاوین تاکہ خرچ کم ہو
اور فائدہ زیادہ ہووے زیادہ فایدہ یہہ ہی کہ تھوڑا مضمون ہر کوئی
دیکھہ لیتا ہی زیادہ سے طبیعت گھبراتی ہی جو لوگ اسکے شایق
نہین جیسا کہ منشور محمدی جلد ایک نمبر ۱۵ اور جواب خط رجب علی و
نمبر ۱۰ کثرت مناکحت نمبر اول کا نام دعوت اسلام نمبر ۲ سوانحت
اسلام نمبر ۳ نقل منشور محمدی جلد ایک نمبر ۲ جواب سوال در باب
محرم الحرام شمس الاخبار اور منشور محمدی کا نام شہادت اسلام
نام رکھا ہی اوسکا جواب دو صاحبان نے دیا اور تین صاحبون نے
لفافہ واپس کردی لفافہ پر صرف نام فقیر کا رد نصاری دیکھہ کر
در گئے اور چار پیسہ بھی اسکام مین دینا فضول سمجھکر اوسکا مضمون
تک نہ دیکھا اور بہت صاحبون نے نہ لفافہ واپس کیا اور نہ جواب
دیا جن صاحبون نے وعدہ کیا ہی اونکی خدمت مین وہ رسالہ
روانہ کردی ہین اور جنہون نے جواب نہین دیا اونکی خدمت مین دو
بارہ تکلیف دینا چاہتا ہی جسوقت جواب یا رسالہ تیار ہوکر
اور چھپکر آئینگے اوسوقت بذریعہ اسی اخبار کے شکریہ ادا کرینگا
اب اس مضمونکو حضور بغور ملاحظہ فرماکر جو کمی بیشی منظور ہو مجھتا
ہین۔ اور دوسرا باعث عدم فرصتی کا یہہ ہی کہ آج کل ہمارے
اس شہر مین چندہ یتیمان وبیوگان وزخمیان لشکر اسلام کا
ہو رہا ہی اور یہہ کام انجمن اسلام نے اپنے ذمہ لیا ہی اور اس
مجلس کے ایک ممبر نے کہ جو نہایت دیندار محب اسلام عاشق
رسول جمعدار سید اسماعیل شاہ صاحب نے آپ جیولی لیکر اور
اپنے خاندان اور رفقاسے چار سو روپیہ انجمن مین وصول کرکے
داخل کیا ہے اونکا بیان ہی کہ ایک بڑی بی نے اول
آٹھہ آنہ اس چندہ کے میرے پاس بھیجی اسیطرح ایک اور

بڑی بی نے آٹھ آنہ بھیجی تب مجھکو بھی غیرت آئی اور اب بجاے
دو دل اسکام کو تیار ہین اور کچھ مسجدون سے آیا ہی عنقریب پانچ
سو کے ہوگیا ہی اب یہہ تجویز ہی اور انجمن سے منظوری بھی ہوگئی
ہے کہ جو پانچ سو پورا ہو روانہ کیا جاوے اور اس فقیر کو بھی انجمن
اسلام سے یہہ خدمت عطا ہوی ہی کہ ترغیب اس چندہ کا وعظ
کیا کرین اسواسطے جابجا مسجدون مین اور بازارون مین اور محلون
مین بھی وعظ کرتا ہی وہ نصیحت نامہ جو علماے مکہ معظمہ کیطرف سے
جاری ہوا ہی اور محاربہ روم و روس جو منشور محمدی جلد ۶
نمبر ۳ مطبوعہ ۱۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۲ھ اور شہر سے باہر چار
میل کے فاصلہ پر جنگل مین ایک پتھر تلے رہتا ہی کہ جس جگہ ایک
ساتھ پانچ سانپ مارے ہوے آگے موجود ہین اور درندونکا
تو جنگل اور پہاڑ ہے اسوجہہ سے وہان رہنا اختیار کیا ہی
کہ تنہائی کے علم مین لکھنا پڑہنا اچھی طرح ہوسکتا ہی ان
وجوہات کے باعث فرصت نہوی معاف کیجئے حامی و مددگار
خدا ہی اسکا کوئی کیا کرسکتا ہی فقط خاکسار سراج الدین احمد رفاعی

بقیہ صداقت قرانی از کتب ربانی

دفعہ اب حواریون کی تحریرون کی نسبت بلکہ سارے
کتب مقدسہ کی نسبت جو عقیدہ اہل کتاب ہی اوسکو بھی
ذرا اس مقام پر سن لیجئے۔ لکھا ہی کہ کچھ ضرور نہین ہی کہ نبی
کی سب تحریرین الہامی ہون (تفسیر ہنری اسکات جلد ۱ خیر
منقول از الکزنڈر کمبل لینے الکزنڈر کے اصول ایمانیہ ۳۰)
پھر بیان الہام مین لکھا ہی اس امر مین نزاع ہے کہ ہر قول
سے کہ کتب مقدسہ الہامی ہی یا نہین اور ایسے ہی ہر حال

مندرجہ کی نسبت بھی اختلاف ہی چنانچہ بقول علماء ذیل سب
کا سب الہامی نہین ہی۔ جیروم کرونیس ازارمن
برد کوپیس اور بہتیرے علما (دیکھو انسائی کلوپیڈیا بارپس جلد ۱۹
جلد ۱۱ صفحہ ۲۷۴) پھر لکھا ہی کہ لوگون نے کتب مقدسہ کے الہامی
ہونے مین کلام کیا ہی اور کہتے ہین کہ ان کتابون کے
مولفین کے افعال اور اقوال مین اغلاط اور اختلافات موجود
ہین چنانچہ مسٹر کدل نے مرقس اور لوقا اور اعمال کے الہامی
ہونے مین توقف کیا ہی (دیکھو انسائی کلوپیڈیا باریس جلد ۱۹
اور ظاہر ہی کہ جن کتب مین تغیرے اختلافات معنوی اور
اغلاط موجود ہون وہ کیونکر الہامی ہوسکتے ہین **دفعہ**
اور نیز کتب مقدسہ مین تحریفات قصدی اور غیر قصدی بھی
مواضع غیر محصورہ مین ضرور ہوگئے ہین **دفعہ** کتاب بارق
اور توبیاس وغیرہ بھی رومن کاتلک کے نزدیک کتب مقدسہ
مین داخل ہین حالانکہ پروٹسٹنٹ نے بیانات شافی وکافی
سے اونکا غیر الہامی ہونا ثابت کردیا ہی **دفعہ** پھر لکھا
ہی کہ بعض کتب اگر گم گئین تو ہم کہتے ہین کہ وہ الہام سے
نہ لکھی گئین تھین (تفسیر ہارن مطبوعہ ۱۸۲۲ء جلد ۱ صفحہ ۱۳۱
دفعہ جسکو زیادہ اس بحث کی تفتیش ہو تو دیکھے کتاب
اظہار الحق مطبوعہ مصر صفحہ ۱۲۶ الغایۃ ۲۴۲ اجسمین اکہارن
اور ایک جم غفیر علماے جرمن کا اتفاق بہ نسبت غیر الہامی
ہونے پانچون کتب موسوی و اناجیل اربعہ وغیرہ کے
صاف صاف لکھا ہی دیکھو کتب مقدسہ کا کیا رتبہ ہی **دفعہ**
اب اگر بعض اسلام نے بھی ایسی غلط اور مختلف اور مشکوک

اور محرف اور غیر الہامی کتابون کی نسبت کہدیا کہ لا تصدقوا
اہل الکتاب ولا تکذبوا ہم یعنے اہل کتاب کو ہر بات مین سچا
جانو اور نہ ہر بات مین جھوٹھلاؤ تو بلا غضب کیا ہوگیا اور
مہمنا علیہ کی تفسیر اگر معالم اور مظہری وغیرہ مین یہہ کی کہ بقول
ابن جریج قرآن اگلے کتابونکا امین ہی پس جو اہل کتاب اپنی
کتاب سے خبر بیان کرین وہ اگر قرآن مین ہو تو اوسکی تصدیق
کرو اور اگر نہو تو تکذیب کرو اور سعید ابن مسیب اور ضحاک نے
مہمن کے معنے قاضی بتائے اور خلیل نے رقیب اور حافظ
شہرانی اور سب تفاسیر کا مطلب یہی ہی کہ جس کتاب کی صداقت
کی قرآن گواہی دیوے وہ کتاب اللہ ہی اور اگر ندیوے
تو نہین اور تفسیر مظہری مین یہہ بھی ہی کہ جس بات سے
قرآن ساکت ہو تو مسلمانون کو بھی ساکت رہنا چاہئے
کیونکہ صدق و کذب دونون کا احتمال ہی تو قیامت کیا
آگئی **دفعہ** بدانست میرے شہادت قرآنی اہل کتاب
کو نہ تحقیقا کچھہ مفید ہی کیونکہ علماء اہل کتاب خود غیر الہامی ہونے
کتب مقدسہ کے مقر ہین اگر پیغمبر اسلام کی تصدیق بھی ثابت
مانی جاوے تو اہل کتاب مخالف اپنے تجربہ اور تحقیق حقیق
کے کب مانتے ہین اور نہ الزاما کیونکہ مسلمان کب اپنے پیغمبر کے
ارشاد اور تفاسیر معتبرہ مستندہ کے خلاف ایسے تحریف
معنوی قرآنی سے ملزم ہوسکتے ہین جیسے صاحب شہادت
قرآنی نے کی ہے **دفعہ** پھر لکھتے ہین کہ فاسئل الذین
یقرون الکتاب من قبلک سے جملہ اہل کتاب مراد ہین خواہ
یمن اور مدینہ اور خیبر کے ہون یا نجران اور تیما اور بحرین کے

نصاری پیغمبر اسلام کو عموما یہہ حکم ہی کہ جو شخص جہان کہین کتب
ربانی پڑہتا ہو خواہ وہ حبشی ہو خواہ شامی خواہ عربی خواہ
مصری خواہ قسطنطنیہ کا ساکن یا ایران کا رہنے والا اوس سے
تفتیش کرین اس سے کتاب مذکور مین قرآن کی آنہا سے
نہ صرف ربانی ہی ٹہہرے بلکہ اصلی اور پاک اور بے تحریف
اور تصحیف بھی ثابت ہوی (شہادت قرآنی صفحہ ۴۵ و ۴۶
فصل ۳۴) مین کہتا ہون کہ معالم التنزیل مین لکھا ہی۔ قال
ابن عباس و مجاہد و الضحاک یعنے من آمن اہل الکتاب کعبد اللہ
ابن سلام و اصحابہ فیشہدون علی صدق محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ویجزونک بنبوتہ والخطاب مع اہل الشک لانہ کان الناس
فی عہد النبی مؤمن مصدق و تکذب و شاک انتہی ملخصا) ترجمہ
ابن عباس اور مجاہد اور ضحاک کی تفسیر ہے کہ خلکی مراد مومنین
اہل الکتاب سے ہی جیسے عبد اللہ ابن سلام وغیرہ یعنے یہہ لوگ
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور نبوت کی گواہی دینگے
اور خطاب اہل شک سے ہی اور ایسا ہی عباسی مین بھی لکھا
ہی اب مسلمان عباس اور مجاہد اور ضحاک کی مانینگے یا ایک
نصرانی کی جسنے کل قرآن کو دیکھا اور آج پیر چار شروع کی
اور جلالین مین لکھا ہی قال صلی اللہ علیہ وسلم لا تشک لا تسئل
یعنے نہ مجھے شک ہی نہ مین پوچھونگا چنانچہ المسوا سطے صحابہ
سے لیکر اسدم تک مسلمانون نے شک کیا اور نہ کبھی کسی
سنہ مین تورات انجیل کیطرف متوجہ ہوئے اور نہ پوچھہ
پاچھہ کے **دفعہ** سورہ انعام کے جسقدر آیات اونہون
نے نقل کی ہین اونکا بھی ایسا ہی حال ہی چنانچہ عقد وکلنا

بہا قوتا سے مراد جلالین اور عباسی اور بیضاوی اور حسینی اور معالم سب مین با ابنائے مذکورین اور اونکے تابعین مین یا انصار اور اہل مدینہ یا ملایکہ اور معالم مین ذیل آتیناہم الکتاب کے لکھا ہی (ای الکتب المنزلۃ علیہم) یعنے وہ کتاب جو اون اشارون نبیون مذکورہ پر نازل ہوئین تھین جنمین سے بعض یعنے اور ابراہیم وغیرہ کے کتابین پیغمبر اسلام کے وقت مین موجود ہی نہ تھین اصلی اور بلا تحریف ہونیکا کون ذکر کرے پس اس سے اصلیت اور عدم تحریف تورات وانجیل موجودہ کی کیونکر ثابت ہوسکیگی۔ باقی آیندہ

تیاری چندہ روم

ای حضرت منشور محمدی اب تو خوش ہوے کہ آپ کی تحریر پر تاثیر نے اس ضلع کے مسلمانون کے دل مین بھی اثر پیدا کیا اور تیاری چندہ روم کے ہونے لگی مگر ابھی صرف یہہ بات قصبہ مارہرہ مین ہی ہی کہ وہان کے شرفا نے بڑی خوشی کے ساتھ چندہ جمع کیا ہی اور چودہری احمد بخش صاحب و شیخ علی احمد صاحب و قاضی الطاف حسین صاحب معاونان اسلام بڑی سرگرمی سے چندہ جمع کرنے مین مصروف ہین اور متکفل اس کار خیر کے ہین اللہ تعالی اونکو جزاے خیر عطا فرماوے اور یہہ بھی محقق سنا گیا ہی کہ مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ مسلمانان مارہرہ نے روانہ روم کردیا اور ابھی شب و روز یہہ سلسلہ جاری ہی مرد عورت علیحدہ علیحدہ چندہ بکثرت پیشانی جمع کررہے ہین مگر حیف ہی کہ خاص ایتہ مین جو صدر مقام ہی ہنوز کچھ اس کار خیر کی طرف توجہ نہین ہوئی کہ عموماً مسلمانونکا زیادہ تر خیال طرف اسلام پایا جاتا ہی مگر اسکی تحریک

بی صاحب نہین فرماتے اگر ایتہ مین چندہ جمع ہوے اور مثل مولوی نظام علی خان صاحب منصف و شیخ غلام نبی اور بریسر سرشتہ صدر ایتہ متکفل اس کار خیر کے ہون تو باسانی ایک رقم معقول کا جمع ہوجانا ممکن ہے کیونکہ کل رؤسان ضلع اونکی توسط سے چندہ دینگے اور موجب خوشنودی خدا اور رسول کا ہوگا ایک اور بڑی خوشی کی بات سنی گئی ہی کہ خاص ایتہ مین بروز جمعہ جامع مسجد مین ایک کتاب بہت کہنہ سات سو برس کی مسلمانون کو سنائی گئی اوس سے یہہ بات مترشح ہوتی تھی کہ اتنے عرصہ کے بعد روس منحوس روم پر چڑھائی کریگا اوسوقت سلطان روم خلد اللہ ملکہ فتحیاب ہونگے اور ایسی فتح حاصل ہوگی کہ کل ملک روس کو تسخیر کرلینگے صرف ایک چھٹا حصہ اوسکے پاس رہجائیگا اسکی نسبت حال مفصل ایتہ سے دریافت کرکے غریب تخت کلک نیاز سلک ہوگا۔ راقم سید محمد نظر حسین امان پور ضلع ایتہ

موجودہ حالات جنگ روم و روس

اس ہفتے مین جو کچھ تار برقیان آئین ہین اونسے روسیو قریب قریب آپہنچنا معلوم ہوتا ہی۔ ۲۷ جولائی کی تار برقی جس مین سلیمان باشا کا مقام کارایو تار مین شکست پانا بیان ہوا ہی اسمین (جامبولی) آنگ روسیون کے لمبے لمبے قدم گننے کا ذکر کیا گیا ہے مقام مذکور ادریانوپل سے قریب ۵ میل کے فاصلے پر واقع ہی اور ادریانوپل قسطنطنیہ سے قریب ۱۳۰ میل کے ہی۔ اب تا نیوب پر جو مقام سسٹوا نامی ہی جہان سے روسی لشکر رود مذکور سے پار اتر گیا ہی وہان

سے جا ہولی تگ قریب ۱۰۰ میل سے کچھ ایک زیادہ درمیانی
فاصلہ ہی اگر فوج ترک جسنے ترکی ایشیہ مین جسطرح کہ ہر ہر قدم پر مردانہ
وار جنگ کی اور اپنے دشمن کی گردن اور سر پر اپنا پیلا وار کیا ویسا
ہی یہان بھی اپنا جوہر شجاعت و مردانگی ظاہر کرتے تا سقدر سانی
کے ساتھہ یہہ سو میل کا فاصلہ اتنا جلد روسیون سے طی ہونا ہرگز
نہ ہوتا اور ایکدست کو بچین انکے ترکیون کی تلوارون سے کٹتی
ہی جاتین - ابتو اچھے توز کے قلب مقامات سہل طور پر روسیون
کے قبضہ مین آگئے - دیکھئے کہ کوہ بالکن کا کیسا سلسلہ جسمین سے
پار اتر کر گذرنے کے لئے تھوڑے درے اور گھاٹیان ہین
اور بجز انکے اور کوئی دوسرا راستہ نہین اگر ان درّون پر
ترکی لشکر کی ناکہ بندی ہو کر دہان متعین کیا جاتا تو روس کی
کیا مجال تھی کہ اُن درّون مین سے گھس آسکتا اسوقت مین ترکیون
کے ہزار سپاہ روسیون کے دس ہزار سپاہ کو تھکانے لگا
دینے کے لئے کافی ہوتے مگر برعکس اسکے یہ ہوا کہ ان درّون مین
روسی فوج بیخوف کسی نے دانستہ اور کوئی مانع آیا اور وہ لوگ میدان
کھلا پاکر اچھی طرح بے روک توک سیدھا چلے آئے -
روسیون کا اسطرح بیدھڑک گھس آنا دو وجہ سے خالی ہوگا - ایک
تو یہہ کہ فوج ترکیہ کے سپہ سالارون کے قیاس مین یہہ بات
ہوگی کہ جب ترکی ایشیہ مین روسی فوج سرحد سے اوتری تو
اسوقت اسنے قلعجات ترکی پر قبضہ کر لینے کے ارادہ سے
اسکا محاصرہ کرنا شروع کیا تھا شاید اسی خیال مین ترکی لشکر
نے اپنے قلعون مین دانیوب پر رہکر حملہ دشمن کا انتظار کیا ہوگا
مگر اس طریقہ کو روسیون نے دانیوب پر اختیار نہین کیا روسیون
نے دانیوب سے پار اتر کر قلعجات ترکیہ پر حملہ کرکے سیدھا پیشقدمی کرنی
شروع کردی اور ترکی لشکر بھی اپنے قلعجات سے باہر نکلکر اسکی پیشقدمی
کو روکنے کے لئے آمادہ و مستعد نہین ہوا - دوسری وجہ یہہ خیال
کیجاتی ہی کہ شاید روسیہ کے طرف سے ترکی سپہ سالارون کا کچھہ ہاتھہ
گرم کیا گیا ہو - اور اس منھہ بھرائی کی وجہ سے انہون نے روسیون
کو چپکے آگے بڑھنے دیا اور اتنا بھی اسکو نہ روکا اور نہ ٹوکا چنانچہ
رشوت ستانی کی دلیل اس سے خود ظاہر ہی کہ عبدالکریم پاشا
اور ردیف پاشا ان دونون کو حکومت فوجی سے موقوف کر دیکر
قسطنطنیہ طلب کرکے ان پر کورٹ مارشل ہونے والا ہی پس
اسپر قیاس کر سکتے ہین کہ انسے کچھہ کچھہ جرم سرزد ہوا ہوگا - اور
جب تو ہر دو پاشاے مذکور ایسی سزا کے مستحق و لایق ٹھہرے
ہین - ہمکو اسبات سے نہایت حیرت ہوتی ہی کہ اللہ اللہ یہہ کیسے
مسلمان ہونگے کہ اس نازک وقت مین جو خود انکا سلطان یعنے
امیر المومنین امام المسلمین بلکہ خود وہ تمام لوگ ایک سخت مصیبت و
مشکل مین پھنسے ہوے ہین سب دینی بھائیان آپس مین بمصداق
رسکے ۵ ۵ دو دل یک شود بشکند کوہ را - متحد و متفق ہوکر
اپنے دین اسلام کی حمایت و اعانت کرنی تھی وہ تو گیا اور الٹے
برعوض اسکی بربادی و خرابی چاہتے ہین - ہی افسوس کہ ان
لوگون کو یہہ کیسی دور کی سوجھی ہوگی کہ اپنے ہی گھر کو سرنگ دوڑا
کر اوڑا دینے اور اپنے ہی پانون پر اپنے ہاتھون کلہاڑی مار
لینے کا ارادہ کیا تھا - اور اسپر علاوہ یہہ کہ اب شیخ الاسلام کا
عزل ہو چکا پس ایسے بڑے اور بدوقت مین جو بالکل تہلکہ سا
پڑا ہوا ہی اسقدر نااتفاقی ظاہر ہوئی ہو تو دشمن کیونکر دفع